سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۱۹۸۳

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1983

کراچی ڈولپمنٹ اتھارٹی (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۳

THE KARACHI DEVELOPMENT AUTHORITY (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1983

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۵۷ کے P.O نمبر ۵ کے آرٹیکل ۵ کی ترمیم

Amendment of Article 5 of P.O.No.5 of 1957

۳۔ ۱۹۵۷ کے P.O نمبر ۵ کے آرٹیکل 6-A کی ترمیم

Amendment of Article 6-A of P.O.No.5 of 1957

۴۔ ۱۹۵۷ کے P.O نمبر ۵ کے آرٹیکل ۹ کی ترمیم

Amendment of Article 9 of P.O.No.5 of 1957

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۱۹۸۳

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1983

کراچی ڈولپمنٹ اتھارٹی (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۳

THE KARACHI DEVELOPMENT AUTHORITY (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1983

[۲ جنوری ۱۹۸۳]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے کراچی ڈولپمنٹ اتھارٹی آرڈر، ۱۹۵۷ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ کراچی ڈولپمنٹ اتھارٹی آرڈر، ۱۹۵۷ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اب اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو کراچی ڈولپمنٹ اتھارٹی (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۳ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۵۷ کے P.O نمبر ۵ کے آرٹیکل ۵ کی ترمیم

Amendment of Article 5 of P.O.No.5 of 1957

۲۔ کراچی ڈولپمنٹ اتھارٹی آرڈر، ۱۹۵۷ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈر کہا جائے گا، اس کے آرٹیکل ۵ کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

(گورننگ باڈی کی تشکیل)

"۵۔ (۱) گورننگ باڈی کمشنر کراچی ڈویزن، ڈائریکٹر جنرل اور گیارہ ممبران پر مشتمل ہوگی، جو

حکومت کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے، پر وہ گیاری سے زائد نہیں ہوں گے۔

(۲)کمشنر اور ڈائریکٹر جنرل کے علاوہ دو کل وقتی ممبر ہوں گے، پر دو سے کم نہ ہوں گے۔

(۳) حکومت ممران میں سے ایک میمبر کو گورننگ باڈی کا چیئرمین مقرر کرے گی۔

(۴)کوئی بھی سرکاری عہدے کے حساب سے میمبر مقرر کیا جاتا ہے تو وہ عہدہ چھوڑنے پر وہ میمبر نہیں رہ سکے گا۔"

۱۹۵۷ کے P.O نمبر ۵ کے آرٹیکل 6-A کی ترمیم

Amendment of Article 6-A of P.O.No.5 of 1957

۳۔ مذکورہ آرڈر میں، آرٹیکل 6-A میں، شق (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"(۱) کمشنر اور ڈائریکٹر جنرل کے علاوہ، ہر میمبر:

(a) دو سال کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھ سکے گا، جب تک اس سے پہلے ہٹایا نہ جائے، اور اس کے بعد ایسے عرصے یا عرصوں کے لیئے دوبارہ مقرر ہو سکے گا، پر ایک وقت دو سال سے زائد نہیں ہوگا، ہر معاملے میں جیسے حکومت طے کرے۔

(b) ایسا معاوضہ، فیس یا الائونسز حاصل کرے گا، جیسے قواعد میں بیان کیا جائے گا یا جیسے حکومت طے کرے گی؛

(c) ایسے کام اور ذمیداریاں سرانجام دے گا جیسے ضوابط میں بیان کی گئیں ہوں یا جیسے اتھارٹی کہے۔

۱۹۵۷ کے P.O نمبر ۵ کے آرٹیکل ۹ کی ترمیم

Amendment of Article 9 of P.O.No.5 of 1957

۴۔ مذکورہ آرڈر کے آرٹکل ۹ میں، شق (۲) کے لیئے، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:

"(۲) میٹنگ کا کورم کل میمبران کے آدھے برابر

ہونا چاہیئے، کم حصے کو ایک سمجھ کر گنا جائے گا۔"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔